بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 16 محرم، 1440ھ | 26/09/2018 | نمبر: Afg.1440/02

پریس ریلیز

خطے اور یوریشیا میں امریکی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے افغان سیکیورٹی فورسز کا خون استعمال ہو رہا ہے

افغانستان میں امن وامان کی خراب ہوتی صورتحال اور شہریوں اور فوجیوں کی اموات میں زبردست اضافے کی وجہ سے آخرکار سیکیورٹی کے شعبوں کے وزراء کو مشرانو جرگہ (سینٹ) کے سامنے پیش ہو کر اس کے سوالوں کا جواب دینا پڑا۔افغان وزیر دفاع نے واضح طور پر اس بات کی تصدیق کی کہ صرف پچھلے ایک مہینے کے دوران 500 سے زائد فوجی اہلکار موت کا شکار ہو گئے جبکہ 700 سے زائد زخمی ہوئے۔افغان وزیر داخلہ نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ روزانہ 30 سیکیورٹی اہلکار اور پولیس والے موت کا شکار ہو رہے ہیں۔

اس سال افغان نیشنل سیکیوٹی فورسز (اے این ایس ایف) کی شرح اموات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے جس کی اس سے پہلے مثال نہیں ملتی۔اس حقیقت کے باوجود کہ افغان حکومت شرح اموات کو چھپانے کی مسلسل کوشش کرتی ہے، لیکن پچھلے کئی سالوں میں یہ پہلی بار ہوا ہے کہ حکام نے اموت کی تعداد کو ظاہر کر دیا۔لیکن متاثرین کے خاندان والوں کے بیانات، جنگ کی شدت اور زمینی حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ سینٹ میں ہونے والی سماعت کے دوران دونوں وزراء کی جانب سے افغان سیکیورٹی فورسز کی شرح اموات کے متعلق بتائے گئے اعداد و شمار اصل تعداد سے اب بھی کم ہیں۔

جس مقصد کے لیے افغان فوجیوں کا خون قربان کیا جا رہا ہے اس پر سوال اٹھتا ہے۔کیا یہ خون اسلام کے لیے قربان کیا جا رہا ہے یا یہ خون یوریشیا میں خطے اور عالمی سطح پر امریکی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے قربان کیا جا رہا ہے؟

اصل حقیقت یہ ہے کہ افغانستان اور امریکا کے درمیان دوطرفہ سیکیورٹی معاہدے (بی ایس اے) پر دستخط کے بعد سے امریکی فورسز اگلی صفوں سے پیچھے ہٹ کر اپنے انتہائی قلع بند اڈوں میں چلی گئی ہیں تا کہ وہ اپنے جانی اور مالیاتی اخراجات کو کم کر سکیں۔اس کے علاوہ جنگ جس کی تمام تر ذمہ داری امریکہ پر ہے، وہ افغان سیکیورٹی فورسز کے کندھوں پر ڈال دی گئی جبکہ امریکی فوجی اپنے اڈوں میں آرام کر رہے ہیں۔لہٰذا وہ بندوقیں جن کا پہلے نشانہ امریکا اور نیٹو افواج تھیں اب اپنے مسلمان بھائیوں کے خلاف استعمال ہو رہی ہیں۔اس صورتحال میں اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ افغان سیکیوٹی فورسز کی شرح اموات میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے کیونکہ انہیں امریکی افواج کی جگہ استعمال کیا جا رہا ہے تا کہ وہ جنگ جس کا مقصد یوریشیا میں امریکی بالادستی کو برقرار رکھنا ہے اس کا ایندھن افغان فورسز بنیں۔حقیقت یہ ہے کہ امریکا اور افغان حکومت کے پاس ایسا کوئی طریقہ کار ہی نہیں ہے جس کے ذریعے شرح اموات میں کمی لائی جاسکے اور وہ صرف افغان فوجیوں کی لاشیں گنتی کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

افغانستان کے مسلمانوں پر لازمی ہے کہ وہ اپنے حکمرانوں اور ان کے آقاوں کی غداری کو پہچانیں اور اس گندی جنگ کی حقیقت کو سمجھیں۔لہٰذا انہیں اپنے بچوں کی خون کی قیمت پر افغانستان میں امریکی جنگی مشن کو چلتے رہنے کی اجازت نہیں دینی۔انہیں جو کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ افغانستان کے نوجوان مسلمانوں کی توانائی اور طاقت کو اسلامی ریاست کے قیام کے لیے استعمال کریں اور خطے سے استعماریت کا خاتمہ کریں۔انہیں امریکی قبضے کو برقرار رکھنے میں استعمال نہیں ہونا چاہیے جس کہ وجہ سے روزانہ افغان مسلمان افغانستان میں موت کا شکار ہو رہے ہیں، یتیموں اور بیواوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور غریب مصائب اور دکھوں کے پہاڑ کا سامنا کرنے کے لیے تنہا رہ جاتے ہیں کیونکہ ان کے سرپرستوں کو ان سے چھین لیا جاتا ہے۔

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر ولایہ افغانستان کی ویب سائٹ: www.hizb-afghanistan.org
ای میل: info@hizb-afghanistan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info